سوال

(67) مقتدی کا وضو کے بغیر نماز پڑھنے سے امام کو اشتباہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ابوروح الکلاعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھاتے وقت سورہ روم پڑھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس میں اشتباہ ہوگیا، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا شیطان نے ہماری قراءت میں شبہ ڈال دیا اور اس کا سبب وہ لوگ ہیں جو وضو کئے بغیر نماز کو آجاتے ہیں لہذا جب تم نماز کو آؤ تو اچھی طرح وضو کرکے آیا کرو۔ (محمد حسن سلفی، کراچی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ روایت مسند احمد(3/471،472ح15969) میں موجود ہے۔ سنن النسائی (2/156ح948) وغیرہ میں اس کی دوسری سند بھی ہے جس کے ساتھ یہ روایت صحیح ہے۔ دیکھئے میری کتاب "عمدۃ المساعی فی تخریج سنن النسائی(ق1/94)

لہذا ہر نمازی کو چاہیے کہ وہ پوری احتیاط سے مکمل وضو کرے، پھر نماز پڑھے۔ (شہادت، اگست 2004ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد1۔ کتاب العقائد۔ صفحہ 219

محدث فتویٰ